صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 11 اکتوبر 2010ء بمطابق 2 ذیقعدہ 1431ہجری صبح دس بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا O وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا O کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡہًا O ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَہَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا۔

(ترجمہ): اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عملدرآمد مت کیا کرو کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی۔ اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل (کیونکہ تو) نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ (بدن کو تان کر) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔ یہ سارے برے کام تیرے رب کے نزدیک (بالکل) ناپسند ہیں۔ یہ باتیں اس حکمت میں کی ہیں جو خدائے تعالیٰ نے آپ پر وحی کے ذریعہ بھیجی ہیں اور اللہ بر حق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرنا ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں پھینک دیا جاوے گا۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ 'کو نسچنز آور' ۔۔۔۔۔

Mr. Sikandar Hyat Khan Sherpao: Point of order.

جناب سپیکر: جی؟

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: کورم پورہ نہ دے جی۔

جناب سپیکر: جی، Countdown, please۔ یہ ایک گھنٹہ تو ہوا پھر بھی یہ حالت ہے، ایک گھنٹہ تو Already ہم لیٹ ہیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: Twenty three، دس کم ہیں۔ دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: یہ سیریس ہی نہیں لے رہے، پتہ نہیں اسمبلی سیشن کو بھی اس طریقے سے کون چلا سکتا ہے؟

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب! بخښنه غواړم، زما د حکومتی بنچونو ورونړو ته یو گزارش دے او هغه دا چه د دوئ سره په کیبنټ کښے ځلورویشت منسټران دی، که چرے دوئ پابند کړے شی نو زهٔ ورته د خپلے پارټئ د طرف نه د لسو کسانو ممبرانو ګارنټی ورکوم، اصل کښے که وزیران صاحبان په ټائم باندے اجلاس ته راتللے نو دا مسئلے به نه جوړیدے، دا ټول هر څه په مشوره سره پکار دی، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: پوائنټ آؤټ شو نو اوس پکښے مخکښے خبره کولے نه شو۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب سپیکر: نه، پوهه شومه جی، زهٔ په خبره پوهه شومه او دا هم پوره ټیم دے چه دا هم پوره په وخت راتلے نو بیا هم شرمیدو خو به نه کنه، حالانکہ اس سے پہلے شیڈول میں ایک اور میٹنگ بھی تھی۔ بابک صاحب! آپ کے ایشو پر اور شاہ صاحب، شہزادہ تو ابھی تک آیا بھی نہیں ہے، یہ تو ہم نے آپ کیلئے پارٹی لیڈرز حضرات سب کو بلایا تھا، یو هم رانغے کنه، پوره نه شو، وہی نمبر ہے۔ آپ پارٹی لیڈرز صاحبان جتنے بھی ہیں، وہ آپ Kindly چیمبر میں تشریف لے آئیں اور اجلاس کو مورخہ 14-10-2010 بروز جمعرات صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 14 اکتوبر 2010ء صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)